International Journal of Islamic Studies & Culture *ISSN-2709-3905*
https://ijisc.com.pk/index.php/IJISC/index *PISSN2709-3891*
(Volume.4, Issue.3 (2024)
(July-September)

A Research Review of Halal Tourism, Prospects and Issues in Pakistan

Dr. Sabir Ullah
Post-doctorate Fellow International Islamic University
Islamabad
Dr. Ikram-Ul-Haq Al-Azhari
Dean, Institute of Islamic Studies, Al-Hamd University Islamabad

Abstract:
Halal tourism is a new and Islamic term of the 21st century, which is used in modern times for recreational activities in accordance with Islamic principles. In general, in both ancient and modern terms, travel, tourism, sightseeing, sports, any Participating in festivals, performing religious duties and traveling to holy places is called "tourism". In modern and contemporary Islamic terminology, "Halal Tourism" is used for tourism that meets Shariah requirements. A person is in the state of travel, even if in the state of residence, their stay, food and mutual transactions in both cases do not conflict with the Holy Shariat and its guiding principles. In the world of tourism, "Halal Tourism" is also known by the names of Halal Tourism, Al-Sayaha Al-Sharia, Al-Sayaha Al-Hilal, Al-Sayaha Al-Siddiqiya llal-Muslimeen Friendly Tourism, Halal Tourism, Islamic Tourism Muslim and it is considered necessary to mention these other names here. So that the reader does not have difficulty and worry in understanding and recognizing due to different names being used for the same thing, but he should know immediately when he hears any of these names that they are all multiple names of the same thing.

Keywords: Halal, Tourism, Requirements, Person, Travel, Residence, Food, Mutual, Transactions, Principles.

تعارف :

سیاحت اور حلال ٹورازم کا معنیٰ اور مفہوم

لفظِ سیاحت عربی سے اردو زبان میں مستعار لیا گیا ہے جن کے چند لغوی اور اصطلاحی معانی درج ذیل ہیں:

سیاحت کا لغوی معنیٰ:

لفظِ "سیاحت" ساح یسیح (س ی ح) فعل ماضی ثلاثی مجرد باب فعل یفعل سے مصدر کا صیغہ ہے، جس کے معانی ہیں: جاری پانی، عبادت اور تفریح کی غرض سے سفر کرنا، پھرنا، کسی جگہ جانا، سفر کرنا، منتقل ہونا، کسی چیز کا سایہ، اور چغل خوری وفساد کے لیے زمین میں گھومنا پھرنا وغیرہ۔ اور لفظ "سَیَّاح" اسمِ فاعل کا صیغہ بھی اس مادے سے ہے جس کا معنی ہے بُلدانِ عالم میں گھومنے پھرنے والا شخص۔ [1]

سیاحت کا اصطلاحی معنی:

سیر و تفریح، راحت و فرحت، عبادت، تجارت، کام اور دیگر کسی بھی مقصد کے لیے کسی جگہ پر جانا "سیاحت" کہلاتا ہے۔ [2]

حلال سیاحت کا مفہوم:

تمام سیاحتی امور اور اَسفار کو شرعی تقاضوں کے مطابق سرانجام دینا۔

حلال ٹورازم کی اصطلاح کو سب سے پہلے جس عالمی ادارے "کریسنٹ" نے متعارف کرائی ان کے مطابق اس کی انگریزی زبان میں تعریف یہ ہے:

" The activities of Muslims traveling to and staying in places outside their usual environment for not more than one consecutive year for participation of those activities that originate from Islamic motivations which are not related to the exercise of an activity remunerated from within the place visited."(3)

ترجمہ: مسلمانوں کی وہ سفری سرگرمیاں جس میں وہ اپنے معمول کے ماحول سے باہر زیادہ سے زیادہ ایک سال کے لیے قیام کرتے ہیں اور ان کے اسفار کے لیے سیاحتی امور کے ساتھ ساتھ اسلامی محرکات بھی کارفرما ہوتے ہیں نہ کہ محض سیر و تفریح یا مال کمانے کی نیت ہوتی ہو۔

"حلال ٹورازم" کا آغاز وارتقاء

حلال ٹورازم کی اس نئی اصطلاح کا استعمال سب سے پہلے OIC کے ایک اجلاس میں سنہ 2000ء کو ہوا تھا جس کے بعد یہ اصطلاح اسلامی دنیا میں آگ کی طرح پھیلتی چلی گئی اگرچہ پہلے پہل اس حلال ٹورازم کی سہولیات ترکی نے میسر کی تھی لیکن اس حلال ٹورازم کی اصطلاح نے متعارف ہونے کے فوراً بعد عرب ممالک اور ایران میں مضبوط جڑیں گاڑدیں۔

اس ابھری ہوئی اصطلاح کا ماضی، حال اور مستقبل کی تاریخ اور شرح نمو کو اعداد و شمار کی صورت میں قارئین کے لیے ذیل میں پیش کیا جاتا ہے:

(1) مسلمان سیاحوں نے ٹورازم پر سنہ 2014ء میں تقریباً 142 بلین ڈالر تک خرچ کیے، جو کہ ٹورازم کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی کل سیاحت پر کل خرچ ہونے والے رقم کا 11 فیصد مالیت بنتی ہے۔

(2) ٹورازم کے ایک اور رپورٹ کے مطابق سنہ 2020ء میں 180 ملین سیاحوں نے دنیا بھر کی مختلف جگہوں کی سیر کی جن پر انہوں نے 212 بلین ڈالرز خرچ کیے۔

(3) حلال ٹورازم کے لیے یورپی ممالک کے مسلمان زیادہ تر مسلمان ممالک کی سیر و سیاحت کے لیے آتے ہیں۔

(4) حلال ٹورازم کے متعلق سنہ 2018ء کو 29 دستاویزات شائع ہوئیں اور بالترتیب 2019ء کو حلال سیاحت پر 54 جبکہ 2021ء کو 56 دستاویزات شائع کی گئیں، اعداد و شمار کے مطابق ملائشیا کی دستاویزات کی تعداد 86 جبکہ انڈونیشیا نے سال 2021 تک کل 64 دستاویزات شائع کی۔

(5) حلال سیاحت میں دلچسپی لینے والے غیر مسلم ممالک میں تھائی لینڈ، جاپان اور سنگاپور تاہنوز سرفہرست رہے ہیں۔

(6) ایک سروے رپورٹ کے مطابق 80 فیصد مسلمان سیاح حلال ٹورازم کو پسند کرتے ہیں۔

(7) حلال ٹورازم میں مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم بھی دلچسپی لیتے رہتے ہیں کیونکہ یہی طریقہ فطرت اور قدرت کے عین مطابق ہے۔(4)

GOLBAL MUSLIM TRAVEL INDEX سنہ 2023ء کی رپورٹ

حلال سیاحت کو سب سے پہلے متعارف کرانے والا ادارہ Cresent Rating کی ماہ جون سال 2023 میں سالانہ رپورٹ کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

دنیا کی معروف امریکی کریڈٹ کارڈ کمپنی "ماسٹر کارڈ" اور "حلال ٹرپ" جیسے ادارے مسلمان سیاحوں کو کافی عرصے سے حلال ٹورازم کی خدمات فراہم کرنے کی وجہ سے کافی تجربہ بھی رکھتے ہیں، ان کا حلال ٹورازم کے بارے میں ایک مشترک مطالعاتی سروے ہوا تھا جس کے ذریعے انہیں معلوم ہوا کہ گزشتہ کئی برسوں سے حلال ٹورازم کے رجحان میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اس نسبت سے انہوں نے یہ امکان بھی ظاہر کیا ہے کہ 2026 تک مسلم ٹورازم سے 300 بلین ڈالر تک کمائی کی جا سکتی ہے۔ اس رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 130 OIC اور غیر OIC ممالک میں ٹورازم کی سہولیات موجود ہیں اور ان میں دس مسلم ممالک پاکستان سمیت کے نام مذکور ہیں جو حلال ٹورازم کے لیے موزوں ترین ممالک جانے جاتے ہیں، اور یہ ممالک حلال ٹورازم کے لیے ایسے مواقع فراہم کر سکتے ہیں جس میں مسلمان سیاحوں کے لیے ان کی دینی ضروریات جیسا کہ نماز پڑھنے کی سہولت، قرآنی نسخوں کی دستیابی، خواتین و حضرات کے لیے علیحدہ علیحدہ سوئمنگ پولز اور حلال اشیائے خورد و نوش فراہم کرنے والے ریسٹوران بھی شامل ہیں۔(5)

حلال سیاحت 20 فی صد شرح نمو کے ساتھ عالمی اقتصادی سطح پر بڑھ رہی ہے۔ 2016 میں عالمی حلال مارکیٹ کا تخمینہ 73 5. ٹریلین ڈالر لگایا گیا تھا جبکہ 2024 تک 53 6. ٹریلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔(6)

حلال مارکیٹ میں تیزی سے بڑھنے والا ایک رجحان حلال ٹورازم کا ہے اور 2016 میں ایک عالمی سروے کے مطابق "مسلم ٹریول مارکیٹ" میں نوجوان مسلم سیاحوں کا مالیاتی حصہ 169 بلین ڈالر بتایا گیا اور یہ تخمینہ لگایا گیا ہے کہ 2022 تک مسلمان سیاحوں کی طرف سے خرچ کی جانے والی رقم کی مجموعی مالیت 283 بلین ڈالر تک پہنچ جائے گی۔(7)

کریڈٹ کارڈ کی سال 2022 کی رپورٹ کے مطابق دنیا میں 138 سیاحتی مقامات کی سیر ریکارڈ کی گئی جن میں 98 فی صد صرف مسلمان سیاح تھے۔ اس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسلامی ممالک خاص کر پاکستان جیسے اسلامی ملک کے لیے حلال سیاحت کا بڑا وسیع اقتصادی میدان بالکل خالی پڑا ہے، جس سے وہ باقی اسلامی ممالک ترکی، ملائشیا اور سعودی عرب جیسے مسلم ممالک کی طرح اقتصادی فائدہ اٹھا سکتا ہے جو ابھی تک باقی اسلامی دنیا کے مقابلے میں پاکستان کچھ بھی نہیں لے رہا ۔)8(

مئی 2024 کو ترکی کے شہر ازمیر میں تیسری بین الاقوامی حلال ٹورازم کانگرس کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شریک مختلف ممالک کے 120 سے زیادہ سیاحتی محققین نے سیاحت کے شعبہ میں بنیادی ڈھانچے، خدمات کا معیار اور ترقی پر توجہ مرکوز کرنے والے مطالعات پیش کیے اور شرکاء نے حلال سیاحت کو ادارہ جاتی بنانے اور دیگر حلال تصورات کے ساتھ انضمام کی ضرورت پر بھی بھرپور زور دیا اور سال 2030 تک اہم پیشرفت کی توقع ظاہر کرتے ہوئے، حلال سیاحت میں عالمی اضافے کی نشاندہی کی۔(9)

بڑھتی ہوئی آبادی کے نوجوان تعلیم یافتہ جو موبائل پے حلال سیاحت کی صنعت کے عروج میں حصہ ڈال رہی ہے۔ اسلامی دنیا میں سیاحتی منڈیوں اور مقامات کا کافی حصہ ہے، جس کا حلال سیاحت کے کاروبار کی پیشن گوئی پر سازگار اثر پڑتا ہے۔ حلال سیاحت پر بھی غور کرنا ضروری ہے۔ مسلم ممالک میں سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ کھوئے ہوئے تاریخی مقامات کی بحالی کے لیے اقدامات کی وجہ سے حلال سفر کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ حلال سیاحت کو اپنانا بھی بڑھ رہا ہے کیونکہ OIC کے مزید مقامات اس کی پیروی کرتے ہیں اور ایسے خزانے دریافت کرتے چلے آ رہے ہیں جو مسلمان سیاحوں کے لیے دلچسپی کا باعث بن سکتے ہیں۔ آنے والی نسل میں مسلمانوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ افرادی قوت میں داخل ہوتے ہی اگلے مرحلے کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔(10)

ترک صدر اردوان نے کہا کہ حلال مصنوعات اور خدمات کی مانگ میں اضافہ ان کے صاف اور صحتمند ہونے کی بدولت ہے، اور "آج، عالمی حلال منڈی خوراک، سیاحت، کاسمیٹکس اور فنانس جیسے شعبوں میں 5 ٹریلین ڈالر سے زیادہ کے مجموعی حجم کو پہنچ چکی ہے۔(11)"

ٹورازم کم آمدنی والے ملکوں کی اقتصادی ترقی کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ سیاحت کا کاروبار دیگر شعبوں کے ساتھ مل کر عالمی معیشت کی ترقی میں حصہ ڈالتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک اپنی سیاحت سے منسلک آمدنی کا تخمینہ مزید بڑھا رہے ہیں تاکہ اس سے مزید فوائد حاصل کیے جا سکے۔ ٹورازم سے مختلف شعبے منسلک ہیں جس میں تفریح، خریداری، خوراک، اور نقل و حمل شامل ہیں۔ پاکستان کا شمار دنیا کے اعلیٰ سیاحتی مقامات میں ہوتا ہے جہاں مختلف ممالک سے سیاح ثقافتی اور تاریخی مقامات کو دیکھنے آتے ہیں۔ پی ٹی ڈی سی (PTDC) کے مطابق، 2017 میں، تقریباً 20 لاکھ افراد نے شمالی علاقہ جات کا دورہ کیا۔
(12) پاکستان کی سیاحت کی صنعت کھیل، مہم جوئی، تاریخی، اور مذہبی سیاحت پر مشتمل ہے۔

پاکستان میں گزشتہ چند سالوں میں بیرونِ ملک سے سیاحت کی نیت سے آنے والے لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ تیس ممالک سے سیاح بغیر ویزہ کے ملک میں داخل ہو سکتے ہیں۔ یہ ملک اپنی قدرتی خوبصورتی، پہاڑوں، روایتی پکوانوں، شاندار مساجد اور لوگوں کی مہمان نوازی کے لیے

مشہور ہے۔ سیاحت کے فروغ کے لیے حکومت نے 'ایمر جنگ پاکستان' اور 'امیزنگ پاکستان' جیسے اقدامات کیے ہیں۔ اس وقت، پاکستان کی درجہ بندی 83ویں پوزیشن پر ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان کے پاس اپنی سیاحت کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے بہت ذرائع ہیں۔

حلال ٹورازم کے تقاضے اور مراحل

عام سفر کے دوران ابتداء سے منتہیٰ تک جو جو مراحل طے کرنے پڑتے ہیں وہی مراحل تقریباً حلال ٹورازم میں بھی طے کیے جاتے ہیں:

حلال سفر: اس سے مراد وہ سفر ہے جو جائز کام کے لیے ہو اور اس میں کوئی غیر شرعی فعل جیسا کہ چوری، ڈاکہ زنی، جوا بازی، شراب نوشی اور زنا وغیرہ کا ارتکاب نہ ہو۔(13)

اس کے علاوہ حلال سیاحت کے کچھ اہم امور ذیل میں تفصیلی بیان کیے جاتے ہیں:

(1) سفری دستاویزات میں کوئی جعلی پن اور دھوکہ دہی کا کوئی شائبہ نہ ہو کیونکہ ایک مسلمان کی یہ خوبی نہیں کہ وہ کبھی بھی دھوکہ وفریب سے کام لے۔

(2) عورت کا غیر محرم کے ساتھ سفر نہ کرنا کیونکہ اسلام عورت کو صرف محرم کے ساتھ شرعی سفر کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

(3) دورانِ سفر مرد وزن کی نشستیں یا تو الگ ہوں یا کم از کم دونوں کے مابین حد فاصل ضرور موجود ہو۔

(4) پر خطر سیاحتی مقامات کی سیر نہ ہو کیونکہ جان کی حفاظت شریعت میں فرض ہے۔

(5) سیر گاہ کا پہلے سے کچھ نہ کچھ علم ضرور ہو یا کم از کم کسی ماہر رہنما کی رہنمائی میسر ہو تاکہ دورانِ سیاحت مشقت اور تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔

(6) گانے بجانے، فلموں اور ڈراموں کا ماحول نہ ہو، تاکہ آخرت سے غفلت پیدا نہ ہو، ایک مسلمان کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ کسی آن و گھڑی میں اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل رہیں۔

(7) حلال اشیائے خورد ونوش کا مکمل انتظام ہو کیونکہ ایک سچا مسلمان کبھی حرام نہیں کھاتا۔

(8) اوقاتِ نماز کا باقاعدگی سے پنج وقتہ اعلان ہوتا رہے تاکہ سیاحوں کو نماز کی یاد دہانی بروقت ہو جایا کرے۔

(9) ہوائی جہاز اور ریل گاڑی کے علاوہ ایسی گاڑی پر سفر ہو کہ وہ اوقاتِ نماز کے لیے گاڑی کو روک لیا کریں۔

(10) قیام گاہوں میں سمت قبلہ کی تعین کے لیے گاہ بگاہ نشانات لگے ہوں۔

(11) امن امان کا خاص خیال رکھا جائے یعنی پر خطر بری، بحری اور ہوائی اسفار سے اجتناب کیا جائے۔

(12) عملے میں خواتین کی خدمات نہ ہوں، سوائے ان مخصوص خدمات کے جو کہ محض خواتین سیاحوں سے متعلق ہوں۔(14)

حلال بازار:

اس سے مراد یہ ہے کہ تمام تجارتی اور عوامی لین دین شریعت کے مطابق سرانجام پائیں اور بیع وشراء میں کوئی فساد اور بطلان کا وجود نہ ہو۔

حلال بازار کو کئی ایک اقسام میں منقسم کیا جاسکتا ہے:

(1) **حلال موادِ اغذیہ**: اس سے مراد تمام اشیائے خورد ونوش میں استعمال ہونے والے غذائی اجزا و مواد کا حلال ہونا ضروری ہے، لہذا ماکولات میں لحمِ خنزیر کے اجزاء، غیر شرعی طریقے سے ذبیحہ یا غیر مسلم کا ذبیحہ اور تمام کھائی جانی والی دوائیوں کے اجزاء و مواد اور مشروبات میں شراب کی ملاوٹ، نشہ آور مشروب کا امتزاج اور تمام پینے والی دوائیوں میں الکوحل کی امیزش مراد ہے۔

(2) **استعمال میں لانے والی اشیاء:** اس سے مراد تمام اجزائے لباس اور آلاتِ بناؤ سنگار میں کسی قسم کا ناجائز اور حرام اشیاء یا ان کے اجزاء کا شمول قطعا نہ ہو۔

(3) دیگر استعمال ہونے والی اشیاء یا آلات تفریح :اس سے مراد بچوں کے کھلونے، گاڑیاں اور دیگر خرید و فروخت کا سامان قواعد دین و شریعت سے متصادم نہ ہوں۔

(4) حلال ماکولات و مشروبات :تمام طعام و شراب مکمل طور پر حلال ہوں۔ مشروبات میں الکوحل کی امیزش بالکل بھی نہ ہو اور ماکولات میں نہ تو حرام جانوروں کا گوشت ہو اور نہ یہ حلال جانوروں کے اجزائے ممنوعہ مستعمل ہوں جیسا کہ خصیتین، حرام مغز اور اعضاء تناسل وغیرہ۔

(5) **حلال سیاحتی ماحول** :اس سے مراد یہ ہے کہ یہ سیاحتی ماحول اسلامی قواعد و ضوابط کے پابند ہو، اس کو مزید دو حصوں میں قدرے تفصیل سے ذیل میں قلمبند کیا جاتا ہے:

عبادات سے متعلق ضروری امور:

(1) سیاحتی مقامات پر پنجگانہ نمازوں کی اذان کا باقاعدہ اہتمام ہو۔
(2) سیاحت گاہوں پر نماز کے لیے مساجد کی تعمیر ہو یا کم از کم مصلیٰ کا بندوبست ہو۔
(3) مرد و زن کی نمازوں کے لیے الگ الگ جگہوں کا تعین و اختصاص ہو۔
(4) قیام گاہوں میں سمتِ قبلہ کی تعین کے لیے مخصوص نشانات لگے ہوں۔
(5) اوقاتِ نماز کے لیے کیلنڈر کی سہولت موجود ہو۔
(6) قیام گاہوں میں مصاحف کی ترسیل ہو ایسے ہی اسلامی کتابوں اور مسنون دعاؤں والی کتابیں موجود ہوں
(7) بیت الخلاؤں کی سمت، قبلہ رو نہ ہو بلکہ شمالا جنوباً ہو۔[15]

رہن سہن سے متعلق ضروری امور:

(1) مرد و زن کا باہمی اختلاط بالکل نہ ہو۔
(2) باپردہ ماحول میسر ہو۔
(3) سیاحت اور قیام کے لیے پر سکون جگہ دستیاب ہو۔
(4) پر امن اور پاک ماحول کی فراہمی ہو۔
(5) رازداری کا ماحول ہو یعنی قیام گاہ میں کسی بھی جگہ کوئی خفیہ کیمرہ نصب نہ ہوا ہو۔

حلال ہوٹل اور ریستوران:

اس ہوٹل میں درج ذیل امور کا ہونا لازمی اور ضروری ہیں:

(1) اس قسم کے ہوٹلز حرام اشیائے خورد و نوش جیسا کہ نشہ آور مشروبات اور حرام جانوروں کا گوشت یا حلال جانوروں کا غیر شرعی ذبیحوں سے پاک ہو۔

(2) خدام میں مردوں کی خدمت کے لیے مرد اور خواتین کی خدمت کے لیے صرف خواتین ہی ہوں۔

(3) گانے بجانے اور ڈھول باجے سے پاک وصاف ماحول ہو۔

(4) مرد و خواتین سیاح اور ہوٹل کے خادمین و خادمات میں سے ہر ایک کا ستر عورت شریعت کے مطابق ہو یعنی حضرات اپنے جسم کو ناف سے لیکر گھٹنوں تک چھپائے رکھیں جبکہ خواتین کا سوائے اعضائے ثلاثہ: چہرہ ہاتھ پاؤں کے باقی مکمل جسم کا ایسا ڈھکا رکھیں کہ ان کے جسم کا ایک بال برابر بھی کوئی جگہ بغیر ضرورت کا دکھائی نہ دیں۔[16]

(5) اشیائے خورد نوش کے حصول کے لیے اگر قطار میں کھڑا ہونا پڑے تو اس میں مرد و زن کا باہمی اختلاط نہ ہو پائے۔

(6) انتظار گاہوں میں بھی مرد و زن کے لیے الگ الگ نشستیں بنی ہوئی ہوں۔

(7) نائٹ کلب جیسا بے حیائی پر مبنی ماحول ہر گز نہ ہو۔

(8) ٹیلیویژن پر فحاشی و عریانی دیکھانے والی چینلز کی سہولت قطعا نہ ہو۔

(9) دیواروں پر غیر شرعی تصاویر نہ تو بنائی گئی ہوں اور نہ جگہ جگہ آویزاں کی گئی ہوں۔

(10) ہوٹل میں عبادت اور شرعی ماحول کا التزام پابندی سے ہو۔

(11) جوا بازی اور حرام کھیلوں پر ہوٹل کی طرف سے مکمل پابندی عائد ہو اور خلاف ورزی پر بھاری جرمانہ عائد ہو۔

حلال تفریح:

اس سے مراد وہ مقامات اور تفریح گاہیں ہیں جن میں درج ذیل خصوصیات لازمی پائی جائیں:

(1) تفریح گاہوں میں خواتین بے پردہ نہ پھرتی ہوں۔

(2) غیر اسلامی کھیل کود نہ ہو۔

(3) مرد و زن کا باہمی اختلاط نہ ہو۔

(4) موسیقی کا ماحول نہ ہو۔

(5) کھیل میں جوا اور کھیل پر سٹہ بازی نہ ہو۔

(6) تیراکی والے تالابوں میں مرد و زن کا اختلاط بالکل نہ ہو بلکہ علیحدہ علیحدہ تالابوں کا بندوبست کیا گیا ہوں۔

(7) اوقات نماز کی پابندی ہو۔[17]

امورِ سیاحت کی حلت کی تصدیق:

جو مسلم ممالک حلال ٹورازم کی سہولیات فراہم کرتے رہے ہیں ان کا یہ دعویٰ رہا ہے کہ ان کی سیاحتی خدمات اسلامی اصولوں کے عین مطابق ہیں لہذا ان مسلم ممالک کی پیش کردہ خدمات پر حسن ظن کیا جانا چاہئے لیکن جو غیر مسلم ممالک حلال سیاحتی خدمات کے سہولت کار ہیں ان کے پیش کردہ خدمات پر تب تک یقین نہیں کیا جانا چاہئے جب تک حلال سیاحتی امور کے مسلمان ماہرین اس بات کی تصدیق نہ کرلیں کہ واقعی وہ غیر مسلم ممالک، حلال سیاحتی خدمات کی فراہمی عین شرعی اصولوں کے مطابق کر رہے ہیں خاص طور پر جب اشیائے خورد نوش کی حلت و حرمت کا معاملہ ہو۔

غیر شرعی سیاحتی سرگرمیاں:

اس عنوان کے تحت راقم الحروف ان تمام سیاحتی امور کا ذکر کریں گے کہ وہ امور یا تو شریعت مطہرہ میں سرے سے حرام کے حکم میں ہیں اور یا محض مزاجِ شریعت سے متصادم رہے ہیں لہذا ان میں سے چند ایک اہم امور کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے:

(1) گناہ یا غلط کام کے لیے عازم سفر ہونا۔

(2) دستاویزاتِ سفر میں جعلی پن یا غیر قانونی راستہ اختیار کرنا۔

(3) مرد و عورت کا دورانِ سفر غیر محرموں کے ساتھ اختلاط رہنا۔

(4) غیر مردوں اور عورتوں کی نشستوں میں حدِ فاصل کا نہ ہونا۔

(5) ذرائع آمد و رفت میں موسیقی اور دیگر غیر شرعی امور کا نہ ہونا۔

(6) بد نظری فحاشی و عریانی کی موجودگی۔

(7) ترکِ نماز و دیگر عبادات فرضیہ۔

(8) اِقامت گاہوں میں مرد و زن کا مخلوط ماحول۔

(9) حرام کھیلوں کا انعقاد۔[18]

اسلام کا تصور ٹورازم

اسلام لایعنی اور بے مقصد سیر و تفریح اور کھیل کود کی اجازت نہیں دیتا البتہ ان سیر و سیاحت اور کھیل کی اجازت دیتا ہے کہ وہ یا تو صحت افزاء ہو کیونکہ حفاظتِ نفس پانچ مقاصد شریعت میں سے ایک ہے، اور یا روزی کمانے کا ذریعہ ہو کیونکہ حلال روزی کمانا فرض ہے اور تیسرا یہ کہ ٹورازم کا مقصد تخلیقِ قدرت میں غور و خوض ،اشاعت دین، جہاد فی سبیل اللہ اور عبادت کی بجاآوری کے لیے ہو لہذا ان مقاصد مذکورہ کے علاوہ بے مقصد سیر و سیاحت سے اسلام ہمیشہ بچنے کا درس دیتا ہے۔

بامقصد سیر و سیاحت کے لیے پروردگار عالم بذات خود حکم صادر کر کے سورتِ توبہ یوں ارشاد فرماتے ہیں :

)التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ([19]

یہاں مفسرین نے لفظ" **سائحون** "سے مراد روزے دار لوگ یعنی عبادت مراد لی ہے۔

اور نفس مفہوم کے لیے اللہ تعالی کا سورتِ تحریم میں بھی ارشاد مبارک ہے

)عَسَىٰ رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا[20](

مندرجہ بالا آیت مبارکہ میں بھی لفظ"**سائحات** "سے مراد روزہ دار عورتیں ہیں۔

اور سورتِ توبہ کی ایک اور آیتِ مبارکہ میں لفظ"**فسیحوا** "سے مراد روزہ نہیں بلکہ سیاحت ہے جو کہ مشرکینِ مکہ کو معذّب شدہ اقوام کا انجام بد دیکھنے اور ان سے عبرت لینے کے لیے اللہ کی طرف سے سیاحت کی ترغیب دی گئی ہے، ارشاد ربانی ہے :

)فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ[21](

ترجمہ: پس (اے مشرکو) تم ملک میں چار مہینے تک تو چل پھر لو جان لو کہ تم اللہ تعالی کو عاجز کرنے والے نہیں ہو،اور یہ بھی یاد رہے کہ اللہ تعالی کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔[22]

اس طرح لفظ"سیاحت" جہاد فی سبیل اللہ کے مفہوم میں بھی مستعمل ہوا ہے جیسا کہ آپ ﷺ کے دربار میں ایک صحابی نے سیاحت کی اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا:

)وعَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي السِّيَاحَةِ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ سِيَاحَةَ أُمَّتِي الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ[23](

ترجمہ: حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ مجھے سیاحت کی اجازت عطا فرمائیے۔ تو حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: بلا شبہ میری امت کی سیاحت اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنا ہے۔[24]

اور امتِ مسلمہ کی سیاحت کو آپ ﷺ نے ایک اور جگہ بھی جہاد قرار دیتے ہوئے یوں فرمایا ہے:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ رَحْمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ أَنَّ السِّيَاحَةَ، ذُكِرَتْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْدَلَنَا اللهُ بِذَلِكَ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَالتَّكْبِيرَ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ.[25]

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے سیاحت کو جہاد میں بدل دیا۔

مندرجہ بالا آیاتِ کریمہ اور احادیثِ نبویہ سے یہ بات روزِ روشن کی طرح بالکل عیاں ہے کہ ایسی سیر و سیاحت کو اپنا مقصد ہرگز نہیں بنایا چاہیئے جو انسان کو اپنے مقصدِ حیات یعنی عبادت سے دور رکھیں بلکہ اسلام ہر اُس ٹورازم کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جو انسان کو دنیاوی راحت و سکون کے بجز توشۂ آخرت کے لیے بھی کام آئے اس لیے اسلام حصولِ سکون و سرور یا بہترین آب و ہوا کے حامل ممالک میں کچھ پُر لطف لمحات گزاری کی غرض سے سیر و سیاحت کا ہمیشہ حوصلہ آفزائی کرتا دکھائی دے رہا ہے۔

پاکستان میں حلال ٹورازم کے امکانات:

پاکستان میں دنیا کے باقی ممالک سے زیادہ حلال ٹوارازم کے امکانات موجود ہیں، پاکستان چونکہ ایک اسلامی ملک ہے اور اسلامی روایات ہماری زندگی کا حصہ ہیں۔ اس لیے باقی دنیا کے مقابلے میں ہم کم محنت و لاگت سے دنیائے سیاحت کو اپنی طرف متوجہ کر سکتے ہیں۔

1۔ حلال ٹورازم کی پالیسیاں: ٹورازم کی ضروریات میں حکومتی منصوبہ بندیوں کا بڑا عمل دخل ہے، حکومت پاکستان اس حوالے سے سنجیدہ ہے اور بہت سارے ممالک کے سیاحوں کے لیے پہنچنے پر سہولت دے رہی ہے۔

2۔ سیاحوں کی رہائش: پاکستان کے ہوٹلز میں حلال کا اہتمام ہوتا ہے، اور تمام چھوٹے بڑے ہوٹل میں پردے کے اہتمام ہوتا ہے۔ اسی طرح کافی حد تک پرائیویسی کا بھی خیال رکھا جاتا ہے۔

3۔ ٹرانسپورٹیشن: سیاحتی مقامات اکثر پہاڑی علاقوں میں ہیں اور وہاں کے مکین خداترس ہوتے ہیں، یہی وجہ ہیکہ بہت کم او ور چارجنگ یا بدمزگی کی شکایات آتی ہیں۔

4۔ خواتین کے لیے انتظامات: پاکستان اسلامی ملک ہونے کے ساتھ مشرق میں بھی واقع ہے، جہاں کی روایات خواتین کا احترام سکھاتی ہیں، عام لوگ یا پبلک پلیس پر عورتوں کے ساتھ ناروا سلوک کا کوئی سوچ بھی نہیں سکتا۔

اکثر پبلک مقامات پر خواتین کے لئے علیحدہ واش روم، ہوٹل وغیرہ میں مصلی اور کھانے کے لئے پردے میں ٹیبل سجائے جاتے ہیں۔

اسی طرح فیملی پارک اور صرف خواتین کے لئے مخصوص جگہوں کا رجحان بھی موجود ہے۔

جہاں تک سیکورٹی اور پُر تشدد واقعات ہونے کا الزام ہے تو یہ محض پروپیگنڈے سے زیادہ کچھ نہیں کیونکہ ایسے واقعات پاکستان کے علاوہ پوری دنیا میں گاہِ بگاہِ ہوتی رہتی ہیں اور اس میں پاکیستان کوئی امتیازی حیثیت نہیں رکھتا، بیسیوں مثالیں ہیں جنمیں غیر ملکی سیاحوں نے پاکستانی خوبصورتی مہمان نوازی اور پُر سکون ہونے کی تعریف کی ہے۔

اس تمام ترکو دیکھتے ہوئے بلا تردد کہا جاسکتا ہیکہ پاکستان میں حلال سیاحت کا مستقبل بالکل روشن ہے، اگر ہم اپنے روایتی انداز کو پروفیشنل انداز میں تبدیل کرلے تو بہت جلد ملکی و غیر ملکی سیاحت کو فروغ دیکر ایک انڈسٹری کی شکل دے سکتے ہیں۔

پاکستانی صنعتِ ٹورازم کو درپیش مشکلات کا جائزہ

سیاحت کو دنیا کے کئی ممالک میں معاشی ترقی کے لیے ایک انتہائی اہم جز سمجھا جاتا ہے لیکن پاکستان میں سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے والے 36 عالمی ثقافتی وِرثوں کے ہوتے ہوئے بھی سیاحت کا شعبہ ابھی تک حکومتی توجہ اور سرپرستی کا منتظر ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم کی جانب سے سیاحت کے مسابقتی انڈیکس 2017 کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کا سیاحت میں عالمی طور پر 136 ممالک کی فہرست میں 124 واں نمبر ہے یعنی دنیا میں ہم سیاحت کے میدان میں صرف 12 ممالک سے ہی ذرا آگے ہیں۔ جو اس بات کا نشاندہی کرتا ہے کہ پاکستان میں سیاحت کو کسی بھی حکومت کی طرف سے وہ مقام نہیں مل سکا جو اس کا حق ہے۔[26] سیاحت جیسے اہم شعبہ کے حوالے سے حکومت کی عدم دلچسپی کا عالم یہ ہے کہ کبھی وزارتِ سیاحت کو وزارت مذہبی امور کے ساتھ منسلک کر دیا جاتا ہے، کبھی وزارت تجارت کے ماتحت کر دیا جاتا ہے اور کبھی وزارت ثقافت و کھیل کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔ پاکستان کی پہلی سرکاری سیاحتی پالیسی کا اِجراء 1990 میں ہوا۔ لیکن مالی وسائل کی کمی کے باعث یہ منصوبہ کبھی بھی پورے طور پر نافذ نہ ہو سکا۔ جس کے بعد 2010 میں دوسری سیاحتی منصوبہ تیار کیا گیا مگر اس سے پہلے کہ اس منصوبے کو نافذ کیا جاتا بیچ میں ہی 18 ویں ترمیم کی رکاوٹ آ گئی جس کے بعد سیاحت کی وزارت کو مکمل طور پر ختم کر کے اسے صوبوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا۔[27] اگرچہ گزشتہ ایک دو سالوں میں ملک میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہونے کے باعث اندرونی سیاحت میں کافی اضافہ ہوا ہے لیکن پاکستان غیر ملکی سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں کچھ اتنا زیادہ کامیاب نہیں ہو سکا ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں جن میں سخت ویزہ پالیسی، سیاحوں کے لئے سہولیات کا فقدان اور پاکستان کا غیر سیاحتی ملک ہونے کا عالمی تاثر ہے۔ اس کے علاوہ خطے کے دیگر ممالک کے مقابلے میں پاکستان کی ناقص سیاحتی منصوبہ بھی غیر ملکی سیاحت کی فروغ کی راہ میں ایک اہم رکاوٹ ہے۔

ہمارے ملکی سیاحت کو جو بڑے بڑے مشکلات درپیش ہیں ان کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے:۔

وفاقی سیاحتی ادارے کی عدم موجودگی

18 ویں ترمیم کے بعد، 2011 میں وفاقی وزارت سیاحت کو ختم کرنے کے بعد ٹورازم کے شعبے میں ایک خلاء پیدا ہوئی جبکہ سیاحت سے متعلق کچھ معاملات کا تعلق وفاقی حکومت کے ساتھ ابھی تک وابستہ ہے، جیسا ویزا متعلق مسائل کا حل، بیرون ممالک کو ملک کا اچھا تصور دکھانا، ملکی امن و امان کی برقراری، اور سیاحتی شعبے کے معیار اور خدمات کو بہتر کرنا وغیرہ۔

غیر ملکی سیاحوں کا مسئلہ تحفظ

پاکستان پر دہشت گردی کا بہت برا اثر ہے۔ اس کے مقابلہ کے لیے پاکستان کو شدید مالی اور جانی نقصان ہوا ہے۔ اس نے ملک کا بنیادی ساخت بہت بری طرح متاثر کیا ہے۔ بد امنی اور خستہ حال بنیادی ڈھانچہ کی وجہ سے پاکستان کی سیاحتی سرگرمیوں میں واضح کمی آئی ہے۔ داخلی امن امان کی غیر یقینی صورتحال نے سیاحت کی سرگرمیوں پر منفی اثرات ڈالے ہیں۔ غیر ملکی سیاح ایسے مقامات کی سیر کرنے سے کتراتے ہیں جہاں امن و امن کی صورتحال یقینی نہ ہو۔

محکمہ سیاحت میں عدم ہم آہنگی

مختلف الانواع محکموں کو سیاحت کے شعبے کے ساتھ جوڑ دیئے گئے ہیں، جیسا ماحولیات، جنگلات وغیرہ یہ ادارے آزادانہ طور پر کام کرتے ہیں، اور ناقص ہم آہنگی انہیں سیاحت کے ایک اہم شعبے کے قیام سے محروم کر دیتی ہے۔ اس کے نتیجے میں سیاحوں کی آمد میں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔

نجی اور عوامی شراکت داری

حکومت کو ٹورازم کی صنعت کے لیے لچکدار بنیادی ڈھانچہ بنانے کے لیے بہت بڑی سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ حکومت کے لیے بہر حال اس قسم کے مالی وسائل فراہم کرنا مشکل ہے۔ نجی شعبہ اس سلسلے میں اپنا حصہ ڈال سکتا ہے اور سیاحت کی ترقی کے منصوبوں میں حصہ لے سکتا ہے۔ پاکستان کو نجی شعبے کو شامل کرنے کے

لیے ایک نگران ڈھانچہ کی ضرورت ہے جو فرائض اور افعال کو بیان کرے۔ فی الحال، ملک میں پالیسی فریم ورک کا فقدان ہے جو نجی شعبے کے سرمایہ کاروں کو راغب کر سکے۔

غیر سیاحتی ادارہ

18ویں ترمیم کے بعد محکمہ سیاحت کا انتظام صوبائی حکومت کی ذمہ داری بن گئی۔ تمام صوبائی حکومتوں کو کام کرنے کی خود مختاری حاصل ہے، جیسے کہ ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب، (TDCP) ٹورازم کارپوریشن آف خیبر پختونخوا، (TCKP) سندھ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن، (STDC) محکمہ ثقافت، سیاحت اور آرکائیوز محکمہ بلوچستان، محکمہ سیاحت (گلگت۔بلتستان)، آزاد جموں و کشمیر سیاحت، اور محکمہ آثار قدیمہ۔ یہ تمام تنظیمیں ضروری قابلیت نہیں رکھتی اور تحقیق، اختراعی ترقی، آثار قدیمہ اور مقامی ثقافت/روایات کے ذریعے سیاحت کو فروغ دینے کے لیے بہت کم مہارت کی حامل ہیں۔

سیاحتی بنیادی ڈھانچہ کی خستہ حالی

اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی صنعت کے لیے ضروری ہے کہ کافی بنیادی ڈھانچہ ہو۔اس کا عنصر سڑکوں، ہوائی اڈوں، سڑکوں کی نقل و حمل، ریل کی پٹڑی، رہائش کی سہولت، سفری نمائندے وغیرہ تک رسائی ہے۔ مجموعی طور پر بنیادی ڈھانچہ بہت کم ترقی کر رہا ہے، اور حکومت وقت موجودہ نظام کو بہتر بنانے اور نئے بنانے پر کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے۔ نئی ویب سائٹس کی ترقی کے لیے کوئی مناسب منصوبہ نہیں ہے۔ قریبی سیاحتی مقامات میں بے قاعدہ ترقی اس کی قدر کو کم کر رہی ہے اور ماحول کے لیے نقصان دہ ہے۔ سڑکوں اور ریلوے کو بڑے پیمانے پر ترقی کی ضرورت ہے۔ مزید یہ کہ خستہ حال سڑکوں کی مرمت کی بھی اشد ضرورت ہے۔

نتائج تحقیق :

(1) پاکستان میں تقریباً 120 ٹورسٹ پوائنٹس ہیں، جس کے 17 بڑے مراکز ہیں۔ ان میں ساحل سمندر، ریگستان، آثارِ قدیمہ، سرسبز وادیاں، جھیلیں، قدیم مذاہب کی عبادت گاہیں، قلعہ جات، مساجد، پہاڑی سلسلے وغیرہ شامل ہیں۔

(2) پاکستان میں اس قدر متنوع حلال ٹورزم کے مقامات ہونے کے باوجود حلال ٹورزم کی مارکیٹ میں پاکستان کا حصہ بہت کم ہے اور حلال ٹورزم کی وجہ سے دنیا بھر سے آنے والے مسلمان سیاحوں کو بالخصوص متوجہ کرنے کے لیے کوئی انتظامات نہیں کیے گئے، پاکستان میں سیاحت کو فروغ دینے والے ادارے حلال ٹورزم کے معیارات کی نہ تو پابندی کرتے ہیں اور نہ ہی اس کے فروغ کے لیے کوئی اقدامات کر رہے ہیں۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ پاکستان کی غالب اکثریت مسلمان ہے جس کی وجہ سے حلال ٹورزم میں مسائل نہیں لیکن اس اصطلاح کو درست طریقے سے استعمال کرنے سے حاصل ہونے والے فوائد سے پاکستان محروم ہے۔ حلال ٹورزم کے نام پر دنیا بھر کے مسلمان جو رقم خرچ کرتے ہیں اس کا ایک بڑا حصہ زرمبادلہ کی شکل میں پاکستان میں لایا جا سکتا ہے۔

(3) 2010 میں اٹھارویں ترمیم کی وجہ سے ٹورزم ڈیپارٹمنٹ صوبائی حکومت کے حوالے ہو گیا جس کی وجہ سے اس ڈیپارٹمنٹ کے وسائل دوسرے ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ منسلک ہو گئے، اس سے یہ ادارہ کمزور ہو گیا اور اس کی کارکردگی میں کمی ہوئی۔

(4) اٹھارویں ترمیم سے مسائل کے سدِ باب کی بجائے مسائل میں اضافہ ہوا ہے اور ان مسائل کے سد باب کے لیے کوئی سنجیدہ کوششیں نہیں کی جا رہیں۔

(5) پاکستان میں دینی مدارس، خانقاہوں اور دعوتِ اسلامی و تبلیغی جماعت جیسی جماعتوں کی موجودگی میں دنیا بھر کے مسلمانوں کو پاکستان میں سیاحت کے لیے متوجہ کیا جا سکتا ہے، اس ضمن میں سیاحوں کے لیے سہولیات پیدا کرنے کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔

(6) پاکستان میں بعض علاقوں میں امن وامان کی مخدوش صورتحال کی وجہ سے حلال ٹورازم کو نقصان پہنچ رہا ہے، جس کے لیے امن وامان کی بحالی سب سے اہم شرط ہونی چاہیے۔

(7) پاکستانی عوام چونکہ عمومی طور پر غیر ملکی لوگوں سے واقفیت نہیں رکھتی اس لیے xenophobia پایا جاتا ہے جس کے لیے معاشرتی تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔

سفارشات :

1) مالی وسائل کی کمی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے حکومت کو بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے نجی شعبے کو شامل کرنے کے لیے سازگار پالیسیاں بنانا ہوں گی اور ٹیکس میں چھوٹ اور بلاسودی قرضوں کی صورت میں حوصلہ افزائی کرنی ہوگی۔

2) ہوٹل صنعت کے مجموعی ڈھانچے کو بین الاقوامی معیار کے مطابق ترقی دی جائے۔

3) خدمت کو بہتر بنانے کے لیے، ملک کے متعدد جامعات میں حلال ٹورازم اور مہمان نوازی سے متعلق کورسز اور تربیت متعارف کرانی چاہیے۔

4) ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو مناسب اقدامات کرنے چاہئے۔

5) علماء اور مدارس کے طلبہ سے بھی حلال ٹورازم کے اس شعبے میں مذہبی رہنمائی، امامت اور عرب سیاحوں کی ترجمانی جیسے خدمات لیے جا سکتے ہیں۔

6) سیر و تفریح کے مقامات پر جدید آمدورفت کے ذرائع کو فراہم کیے جائے۔

7) سیاحوں کیلئے ان مقامات پر الیکٹرونکس، اشیاء خوردونوش اور دوسری ضروریات زندگی کی مفت سہولت فراہم کی جائے۔

8) حکومت کو چاہئے کہ اپنی معیشت کا بہترین ذریعہ اپنے ہاں موجود مادی اور انسانی ذرائع کا صحیح اور عقل مندانہ استعمال کریں۔

9) ملکی سیاحتی کمپنیاں ایسے سیاحتی مقامات سے آگاہی کے لیے پروگرامز اور ویب سائٹس چلائیں جہاں پر مسلم سیاحوں کے لیے حلال مصنوعات دستیاب ہوں۔ ان کا مقصد خالص ان مسلمان خاندانوں کی مدد کرنی ہو، جو دنیا کے مختلف مسلم وغیر مسلم ممالک میں اپنے مذہبی عقائد اور تقاضوں پر سمجھوتہ کیے بغیر، سور کا گوشت اور شراب جیسے دوسرے حرام غذاؤں سے اپنے آپ کو روکے ہوئے ہوں۔

10) حلال سیاحت کو فروغ دینے والی سفری اور سیاحت کی کمپنیوں کے عہدیداروں کے ذریعے خصوصی آن لائن درخواست کا آغاز کیا جائے، جس کے ذریعہ مسلمان سیاحوں کو ان کے لیے مخصوص دکانوں اور مقامات کا پتہ لگانے کے قابل بنائے جائے وہ جوان ممالک میں حلال خدمات مہیا کرتے ہوں۔

11) حکومتی نگرانی میں بین الاقوامی سطح پر حلال ٹورازم کی ایک بڑی کمپنی اور اس کی ویب سائٹ کو لانچ کیا جائے۔

12) حکومتی ویب سائٹ پر بین الاقوامی سیاحتی مراکز، ہوائی اڈوں، سپر مارکیٹوں اور سیاحت کی پیش کشوں کو انٹرنیٹ پر پیش کیا جائے اور حلال اشیاء خوردونوش وغیرہ کی پیش کش کرنے والے ریستوران پر بھی توجہ مرکوز کیا جائے، اس کے علاوہ یہ بھی معلوم ہو کہ سیاح جہاں جانا چاہتے ہوں اس مقام کے قرب وجوار میں واقع مساجد تک ان کی رہنمائی کی جائے۔

13) حلال ٹورازم کی بندوبست کرنے والی سفری اداروں کی جدید ترین خدمات میں سے ایک ایسا حلال ٹورازم ہونی چاہئے جو ان مسلم خاندانوں کو سفری خدمات فراہم کریں جو شرعی قواعد وضوابط کی پابندی کرتی ہوں، اور انہیں ایسے ہوٹلز کی سہولیات میسر ہوں جہاں الکحل بالکل میسر نہ ہو اور وہاں تیراکی کے تالاب مرد اور خواتین دونوں کے لیے الگ الگ بنے ہوئے ہوں۔

14) سیاحتی نمائندے اس بات کا بھی خیال رکھتے ہوں کہ ہوائی اسفار ایسے طیاروں کے ذریعے سے ہوں جو الکحل والے مشروبات یا سور کا گوشت بالکل پیش نہ کرتے ہوں، اور نماز کے اوقات کا اعلان باقاعدگی سے کرتے ہوں، اور قرآن پاک کی نسخے جہازوں کی سیٹ جیب پر مہیا کرتے ہوں اور مرد اور خواتین مسافروں کو الگ کرنے کی اجازت دیتے ہوں۔

15) ورلڈ حلال فورم کی حالیہ تحقیق کے مطابق بین الاقوامی سطح پر 2009ء میں حلال فوڈ کی مارکیٹ 632/ارب ڈالر کی تھی جبکہ حلال صنعت کے ماہرین کا خیال ہے کہ دنیا کی حلال مارکیٹ ایک ٹریلین ڈالر سے لے کر 2 ٹریلین ڈالر سالانہ تک کی ہے جن سے پاکستان کو اقتصادی ترقی میں مدد مل سکتی ہے۔ لہذا حکومت وقت کو اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے بروقت اقدامات کرنی چاہیے۔

Bibliographies:

Abror, Abror, Dina Patrisia, Yunita Engriani, Muhammad Al Hafizh, Vanessa Gaffar, Qoriah Qoriah, Nurman Achmad, Urwatul Wusqa, and Muhammad Syukri Abdullah. "Antecedents of tourist citizenship behavior: the role of digital halal literacy and religiosity." *Journal of Islamic Marketing* (2024).

Alam, Mohammad. "Exploration of Islamic Tourism Initiatives in Pakistan; Insights from Muslim Nations with a Robust Halal Economy." *Pakistan Journal of Humanities and Social Sciences Research* 5, no. 1 (2022): 1-23.

Alam, Mohammad. "Exploration of Islamic Tourism Initiatives in Pakistan; Insights from Muslim Nations with a Robust Halal Economy." *Pakistan Journal of Humanities and Social Sciences Research* 5, no. 1 (2022): 1-23.

Battour, Mohamed M., Mohd Nazari Ismail, and Moustafa Battor. "Toward a Halal Tourism Market." Tourism Analysis 15, no. 4 (December 1, 2010): 461–70. https://doi.org/10.3727/108354210X12864727453304.

Battour, Mohamed, and Mohd Nazari Ismail. "Halal Tourism: Concepts, Practises, Challenges and Future." Tourism Management Perspectives 19 (July 1, 2016): 150–54. https://doi.org/10.1016/j.tmp.2015.12.008.

Boğan, Erhan, and Mehmet Sarıışık. "Halal Tourism: Conceptual and Practical Challenges." Journal of Islamic Marketing 10, no. 1 (January 1, 2018): 87–96. https://doi.org/10.1108/JIMA-06-2017-0066.

Brewer, Nicole. Oman-Culture Smart!: The Essential Guide to Customs & Culture. Kuperard, 2024.

Ekka, Punit Moris. "Halal tourism beyond 2020: concepts, opportunities and future research directions." *Journal of Islamic Marketing* 15, no. 1 (2024): 42-58.

El-Gohary, Hatem. "Halal Tourism, Is It Really Halal?" Tourism Management Perspectives 19 (July 1, 2016): 124–30. https://doi.org/10.1016/j.tmp.2015.12.013.

Henderson, Joan C. "Halal Food, Certification and Halal Tourism: Insights from Malaysia and Singapore." Tourism Management Perspectives 19 (2016): 160–64. https://doi.org/10.1016/j.tmp.2015.12.006.

https://univdatos.com/ur/halal-tourism-market-2022،22اکتوبر

https://www.brecorder.com/news,Lacunas in 18th Amendment hurting tourism industry

https://www.muslimnetwork.tv 2024

https://www.smiic.org/en/project/24

https://www.trt.net.tr/urdu/trkhyh(2024).

Jaelani, Aan. "Halal Tourism Industry in Indonesia: Potential and Prospects." International Review of Management and Marketing 7, no. 3 (September 1, 2017): 25–34.

Junaidi, J. "Halal-Friendly Tourism and Factors Influencing Halal Tourism." Management Science Letters 10, no. 8 (2020): 1755–62.

Lada, Suddin, Brahim Chekima, Rudy Ansar, Ming Fook Lim, Mohamed Bouteraa, Azaze-Azizi Abdul Adis, Mohd Rahimie Abd Karim, and Kelvin Yong. "Strategic alternatives for Muslim-friendly homestay in Sabah Malaysia: a SWOT/TOWS analysis." *Journal of Islamic Marketing* 15, no. 6 (2024): 1534-1559.

Magfiratun, Siti, and Muhammad Awaludin. "Signification of Halal Product Assurance Post Law No. 11 of 2020 in Society 5.0 Era." *KnE Social Sciences* (2024): 211-225.

Mahmud o'g'li, Barotov Umidjon. "THE ROLE OF ONLINE TOURIST AGENCIES IN THE DEVELOPMENT OF HALAL TOURISM." *ОБРАЗОВАНИЕ НАУКА И ИННОВАЦИОННЫЕ ИДЕИ В МИРЕ* 44, no. 1 (2024): 178-185.

Mohsin, Asad, Noriah Ramli, and Bader Abdulaziz Alkhulayfi. "Halal Tourism: Emerging Opportunities." Tourism Management Perspectives 19 (July 1, 2016): 137–43. https://doi.org/10.1016/j.tmp.2015.12.010.

Nilawati, Nilawati, M. Fahry Zaiman, Rr Rina Antasari, and Fauziah Fauziah. "Halal Tourism in Kampung Al-Munawar, Palembang: Analysis with the Global Muslim Index Travel Approach." *EKOMBIS REVIEW: Jurnal Ilmiah Ekonomi dan Bisnis* 12, no. 2 (2024): 2323-2334.

Nisthar, Sainudeen, and Abdul Majeed Mohamed Mustafa. "An econometric analysis of global Muslim travel index: a study on the perspectives of permitted tourism industry in the global context." (2019).

Omar, Wan Marhaini Wan, Nurzalikha Aimi Mohd Subri, and Mohd Hafiz Zulfakar. "The Trend of Halal Cosmetics Supply Chain Research in a Decade: A Systematic Review and Bibliometric Analysis." *Information Management and Business Review* 16, no. 1 (I) (2024): 213-228.

Osman, Ismah, Junainah Junid, Husniyati Ali, Siti Zahrah Buyong, Sharifah Zannierah Syed Marzuki, and Nor'ain Othman. "Consumption values, image and loyalty of

Malaysian travellers towards Muslim-friendly accommodation recognition (MFAR)." *Journal of Islamic Marketing* 15, no. 3 (2024): 682-719.

Rasul, Tareq. "The Trends, Opportunities and Challenges of Halal Tourism: A Systematic Literature Review." Tourism Recreation Research 44, no. 4 (October 2, 2019): 434–50. https://doi.org/10.1080/02508281.2019.1599532.

Reisinger, Yvette, and Omar Moufakkir. "Cultural issues in tourism, hospitality and leisure in the Arab/Muslim world." *International Journal of Culture, Tourism and Hospitality Research* 9, no. 1 (2015).

Samori, Zakiah, Nor Zafir Md Salleh, and Mohammad Mahyuddin Khalid. "Current Trends on Halal Tourism: Cases on Selected Asian Countries." Tourism Management Perspectives 19 (July 1, 2016): 131–36. https://doi.org/10.1016/j.tmp.2015.12.011.

Soonsan, Nimit, and Zulfiqar Ali Jumani. "Perceptions of Halal-friendly attributes: a quantitative study of tourists' intention to travel non-Islamic destination." *Journal of Islamic Marketing* 15, no. 6 (2024): 1441-1460.

Suid, Intan Shafina, Nor Ashikin Mohd Nor, and Hamimi Omar. "A review on Islamic tourism and the practical of Islamic attributes of destination in tourism business." *International Journal of Academic Research in Business and Social Sciences* 7, no. 12 (2017): 255-269.

Vargas-Sánchez, Alfonso, and María Moral-Moral. "Halal Tourism: State of the Art." Tourism Review 74, no. 3 (January 1, 2018): 385–99. https://doi.org/10.1108/TR-01-2018-0015.

إبراهيم أنيس- عبدالحليم منتصر- عطية الصوالحي- محمد خلف الله أحمد، المعجم الوسيط (القاهرة: مكتبة الشروق الدولية، 2004م

اسماعیل بن عمر بن اکثیر، تفسیر ابن کثیر، ترجمہ، مولانا محمد جوناگڑھی، ت، حافظ زبیر علی زئی، (لاہور: مکتبہ اسلامیہ، 2009ء)

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث السجستانی، سنن ابی داؤد، ترجمہ، ابوالعرفان محمد انور گھالوی، (لاہور، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، 2012ء)

امام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری، **تفسیر طبری**، ت، دکتور بشار عواد معروف، عصام فارس الحرستانی (بیروت: مؤسسۃ الرسالۃ، 1994ء)

جلال الدین عبدالرحمن ابی بکر السیوطی، الخصائص الکبریٰ، (بیروت، دار الکتب العلمیۃ، س ن)

الدکتور احمد مختار عمر، **معجم اللغۃ العربیۃ المعاصرۃ**)، القاہرۃ: عالم الکتب، 1429ھ-2008م(

الدکتور ناصر عبدالکریم الغزوانی، **السیاحۃ الحلال، مفاهیم ءتطبیقات. الفرص، والتحدیات**)، المانیا: دار النشر (

ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ، **حلال سفر-ایک نیا تصور**

السید محمد مرتضیٰ الحسینی الزبیدی، تاج العروس من جواہر العروس، ت: الدکتور حسین نصَّار، (الکویت: مطبعۃ حکومیۃ، 1969م)

مصادر و مراجع:

[1] ـ الدکتور احمد مختار عمر، معجم اللغۃ العربیۃ المعاصرۃ، (القاہرۃ: عالم الکتب، 1429ھ-2008م)، رقم اللغۃ: 2692، مادۃ: س ی ح، 2: 1145۔

[2]۔ابراهيم أنيس - عبدالحليم منتصر - عطية الصوالحي - محمد خلف الله أحمد، المعجم الوسيط(القاهرة: مكتبة الشروق الدولية، 2004م)، باب السين، 1/467؛ السيد محمد مرتضىٰ الحسيني الزبيدى، تاج العروس من جواهر العروس، ت: الدكتور حسين نصّار، (الكويت: مطبعة حكومية، 1969م) فصل الزاء مع الجيم، 6:491۔

3. Shakona, Maloud, Kenneth Backman, Sheila Backman, William Norman, Ye Luo, and Lauren Duffy. "Understanding the traveling
Behavior of Muslims in the United States." *International Journal* of Culture, Tourism and Hospitality Research 9, no. 1 (2015): 22-35.

4. Suid, Intan Shafina, Nor Ashikin Mohd Nor, and Hamimi Omar. "A review on Islamic tourism and the practical of Islamic attributes of destination in tourism business." *International Journal of Academic Research in Business and Social Sciences* 7, no. 12 (2017): 255-269.; Alam, Mohammad. "Exploration of Islamic Tourism Initiatives in Pakistan; Insights from Muslim Nations with a Robust Halal Economy." *Pakistan Journal of Humanities and Social Sciences Research* 5, no. 1 (2022): 1-23.

[5]. Nisthar, Sainudeen, and Abdul Majeed Mohamed Mustafa. "An -econometric analysis of global Muslim travel index: a study on the perspectives of permitted tourism industry in the global context." (2019).

6. Mahmud o'g'li, Barotov Umidjon. "THE ROLE OF ONLINE TOURIST AGENCIES IN THE DEVELOPMENT OF HALAL TOURISM." ОБРАЗОВАНИЕ НАУКА И ИННОВАЦИОННЫЕ ИДЕИ В МИРЕ 44, no. 1 (2024): 178-185.

7. Omar, Wan Marhaini Wan, Nurzalikha Aimi Mohd Subri, and Mohd Hafiz Zulfakar. "The Trend of Halal Cosmetics Supply Chain Research in a Decade: A Systematic Review and Bibliometric Analysis." Information Management and Business Review 16, no. 1 (2024): 213-228.

[8]. Nilawati, Nilawati, M. Fahry Zaiman, Rr Rina Antasari,- and Fauziah Fauziah. "Halal Tourism in Kampung Al-Munawar,Palembang: Analysis with the Global Muslim Index Travel Approach." EKOMBIS REVIEW: Jurnal Ilmiah Ekonomi dan Bisnis 12, no. 2 (2024): 2323-2334.s

9. https://www.muslimnetwork.tv/ May 14, 2024.

10. https://univdatos.com/ur/halal-tourism market,oct 22,2022

11. https://www.trt.net.tr/urdu/trkhyh,June 23, 2024.

[12]۔ دیکھئے تفصیل کیلئے: ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ، **حلال سفر۔ایک نیا تصور**، (urdu.alarabia.net,)، مارچ، 2013۔

[13]۔ نفس مصدر

15. Abror, Abror, Dina Patrisia, Yunita Engriani, Muhammad Al Hafizh, Vanessa Gaffar, Qoriah Qoriah, Nurman Achmad, Urwatul Wusqa, and Muhammad Syukri Abdullah. "Antecedents of tourist citizenship behavior: the role of digital halal literacy and religiosity." *Journal of Islamic Marketing* (2024).

16. Ekka, Punit Moris. "Halal tourism beyond 2020: concepts, opportunities and future research directions." *Journal of Islamic Marketing* 15, no. 1 (2024): 42-58.

17. https://www.smiic.org/en/project/24.

18. Mohammad Alam , Danish Ali, EXPLORATION OF ISLAMIC TOURISM INITIATIVES IN PAKISTAN; INSIGHTS FROM MUSLIM NATIONS WITH A ROBUST HALAL ECONOMY (Pakistan Journal of Humanities & Social Sciences Research, Volume No. 05, Issue No. 01 (June,2022).

---

19. Ekka, Punit Moris. "Halal tourism beyond 2020: concepts, opportunities and future research directions." *Journal of Islamic Marketing*.

[19]۔ القرآن112:9، امام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری،تفسیر طبری ،ت،دکتور بشار عواد معروف،عصام فارس الحرستانی(بیروت:مؤسسة الرسالة،1994ء)،164:4؛القرآن،5:66، نفس مصدر،329:7

20۔ القرآن،5:66، نفس مصدر،329:7

[21]۔ القرآن2:9

[22]۔ ابوالفداءاسماعیل بن عمر بن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ترجمہ، مولانا محمد جوناگڑھی،ت، حافظ زبیر علی زئی،(لاہور: مکتبہ اسلامیہ،2009ء)،528:2۔

[23]۔ امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث السجستانی، سنن ابی داؤد، ترجمہ، ابوالعرفان محمد انور گھالوی،(لاہور، ضیاءالقرآن پبلی کیشنز،2012ء)188:2

[24]۔ نفس مصدر،188:2

[25]۔ جلال الدین عبدالرحمن ابی بکر السیوطی، الخصائص الکبریٰ،(بیروت، دارالکتب العلمیہ، س ن)،367:2

[26]. Magfiratun, Siti, and Muhammad Awaludin. "Signification of Halal Product Assurance Post Law No. 11 of 2020 in Society 5.0 Era." *KnE Social Sciences* (2024): 211-225.

[27]. https://www.brecorder.com/news,Lacunas in 18th Amendment hurting tourism industry (March 11,2014)